pkzone.weebly.com

بابو جی

"چمن کا انگور" ہے

کافی عرصہ قبل اکثر بازار سے گزرتے ریڑھی بانوں کی یہ آوازیں سُنا کرتے تھے کہ "آگیا آگیا چمن کا انگور آگیا" اور حیران ہوا کرتے تھے کہ چمن میں کب سے انگور ہونے لگ پڑے۔ اگر تو ریڑھی لگانے والوں سے پوچھنے کی غلطی کر بیٹھتے تو وہ تو خدار سول کی قسمیں کھاتے کہ بھائی جی چمن کا انگور ہے۔
خیر آہستہ آہستہ لوگوں میں شعور آتا گیا اور لوگوں کو معلوم پڑتا گیا کہ چمن میں تو انگور ہوتا ہی نہیں یہ ریڑھی والے ہم کو ایسے ہی بیوقوف اور مرعوب کرتے ہیں۔

تاہم چمن تو چمن ہوتا ہے علاقہ نہ ہو کوئی باغ ہو۔

آج رائل ٹیلیویژن پر پرومو دیکھ رہا تھا کہ پاکستان میں اتنا اتنا انگور پیدا ہوتا ہے اور تو اور پاکستانی سائنسدانوں نے بغیر بیج کے بھی انگور دریافت کر لیا ہے جو میدانی علاقوں میں بھی کاشت کیا جاسکے گا۔ پھر بھی پاکستان ناکام کیوں؟؟؟؟؟؟

پاکستان میں انگور کی کاشت میں حیران کن اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ سال 2008-2009 میں پاکستان میں انگور کی پیداوار 122،000 ٹن تھی جبکہ کاشت کا رقبہ 14000 ہیکٹرز تھا۔ اس طرح پر ہیکٹر پیداوار 10 ٹن بھی نہیں بنتی جو کہ بہت ہی کم ہے (انڈیا کی پیداوار کی اوسط 20 ٹن فی ہیکٹر)۔ پاکستان کی یہ پیداوار گزشتہ ایک دہائی کی سب سے زیادہ پیداوار تھی اور سابقہ سال کے مقابلے میں 62 فیصد کا اضافہ دیکھنے میں آیا۔ جبکہ دس سال قبل کی نسبت یہ اضافہ 138 گنا ہے۔ اس کی اہم وجہ ان علاقوں میں ٹیوب ویل کی انسٹالیشن بتائی جاتی ہے۔

پاکستان کی انگور کی کل پیداوار کا سب سے بڑا حصہ بلوچستان سے آتا ہے۔ سیب کے بعد انگور بلوچستان کا سب سے زیادہ کاشت کیا جانے والا پھل ہے۔ پاکستان کی انگور کی پیداوار کا کل 98.42 فیصد صرف بلوچستان سے آتا ہے۔ جبکہ باقی کا حصہ پنجاب اور صوبہ خیبر پختونخواہ میں کاشت کیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں انگور کی بہت سی اقسام کاشت کی جاتی ہیں جن میں ہیٹا، کشمشی، شندوخانی، صحبی اور شیخالی مشہور ہیں۔

بلوچستان میں انگور بہت سے علاقوں مثلاً کوئٹہ، پشین، قلعہ عبداللہ، ژوب، مستونگ، قلات اور لورالائی کے اضلاع شامل ہیں۔ تاہم ان میں سے پشین، مستونگ اور قلعہ عبداللہ میں بلوچستان کا ستر فیصد انگور پیدا ہوتا ہے۔

باوجود اس کے کہ پاکستان کے پاس ابھی بھی "لامحدود" رقبہ موجود ہے انگور کی کاشت کے لیے پھر بھی اسکو اپنی ملکی ضروریات پوری کرنے کے لیے افغانستان اور ایران سے انگور درآمد کرنا پڑتا ہے۔ اگر پاکستان اپنی crop management پر تھوڑی سی توجہ دے تو کوئی شک نہیں کہ پاکستان نہ صرف اپنی ضروریات پوری کر سکتا ہے بلکہ انگور کو برآمد بھی کر سکتا ہے۔